



سوال

(484) غیر اللہ کے لئے ذبح کرنا شرک ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص بکری ذبح کرے اور کہے کہ اے اللہ! اس کا ثواب فلاں بزرگ کے نامہ اعمال میں درج فرما دے تو کیا یہ بدعت ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص بکری یا کوئی اور جانور ذبح کر کے کسی میت کی طرف سے صدقہ کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر وہ اس میت کی تعظیم اور اس کے تقرب کے حصول کیلئے ذبح کرے تو وہ شرک اکبر کا مرتکب ہوگا کیونکہ ذبح کرنا بھی عبادت و قربت ہے اور عبادت و قربت صرف اللہ ہی کیلئے مخصوص ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ ١٦٢ لَا شَرِيكَ لَهُ ۚ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝ ١٦٣ ... سورة الانعام

”اے پیغمبر! کہہ دیجئے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرناسب اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اول فرماں بردار ہوں۔“

دونوں مقصدوں میں فرق کرنا واجب ہے یعنی اگر ذبح کرنے والے کا قصہ یہ ہو کہ وہ اس کے گوشت کو صدقہ کر دے تاکہ اس کا ثواب اس میت کو حاصل ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اگرچہ اولیٰ اور احسن بات یہ ہے کہ میت کیلئے دعا کی جائے بشرطیکہ وہ مسلمان ہونے کی وجہ سے دعا کا مستحق ہو اور صدقہ انسان کو خود پانی طرف سے کرنا چاہئے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے امت کو یہ تعلیم نہیں فرمائی کہ وہ مردوں کی طرف سے صدقہ کریں بلکہ آپ نے تو یہ فرمایا:

«إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنَّهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ: إِنْ مَاتَ مِنْ صَدَقَةٍ تَارِيَةً، أَوْ عِلْمٍ يَنْفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُوهُ» (صحیح مسلم)

”جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو تین اعمال کے سوا اس کے سب اعمال منقطع ہو جاتے ہیں (۱) صدقہ جاریہ (۲) علم جس کے ساتھ نفع حاصل کیا جا رہا ہو اور (۳) نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرتی ہو۔“

دیکھئے اس حدیث میں آپ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ اس کی طرف سے صدقہ کیا جائے یا روزہ رکھا جائے یا نماز پڑھی جائے۔



اس سے معلوم ہوا کہ دعا کرنا افضل و احسن عمل ہے۔ عمل کے تو اسے زندہ انسان! تم خود محتاج ہو لہذا عمل خود اپنے لیے کریں اور اپنے فوت شدہ بھائی کیلئے دعا کریں۔ اگر کسی شخص کیلئے ذبح کرنے سے مقصود اس کا تقرب و تعظیم ہو تو یہ شرک ہے! شرک اکبر! کیونکہ اس نے اس عبادت کو غیر اللہ کے لئے سرانجام دیا ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 445

محدث فتویٰ